38264-کیا مسجد میں روزہ افطار کرنا افضل ہے یا گھر میں

سوال

کیا نماز کے بعد مسجد میں کھانا افضل ہے یا کہ نماز کے بعد گھر جا کر اہل و عیال کے ساتھ کھانا افضل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو سائل کی مراد روزہ افطار کرنا ہے ، یعنی روزہ دار جو اشیاء روزے اور کھانے کے وقت میں فرق کرنے کے لیے کھاتا ہے تو اس میں جلدی کرنی مباح ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تک لوگ روزہ جلد افطار کرتے رہینگے تو ان میں خیر رہے گی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (13999) کے جواب کا مطالعہ کریں.

لیکن اگر سائل اس سے مراد نماز کی ادائیگی کے بعد شام کا کھانا مراد لے رہا ہے ، تو میرے علم کے مطابق تو سنت میں اس کے متعلق کچھ محدود نہیں ہے ، لیکن انسان کو مختلف متطلبات میں توازن اختیار کرنا چاہیے ، اس لیے مسجد میں نمازیوں کے ساتھ کھانا اور روزہ افطار کرنے میں مسلمانوں کی مصلحت ہے ، اور اس سے دلوں میں محبت والفت اور وحدت پیدا ہوتی ہے ، اور ایک دوسرے سے تعارف ہوتا ہے ، اور معاشرے میں بھائی چارے کی فضاء قائم ہوتی ہے .

اور گھر میں افراد خانہ کے ساتھ بیٹھ کر روزہ افطار کرنے اور کھانا کھانے میں گھرانے کے افراد میں اجتماعیت پیدا ہوتی ہے ، اور ان کے حالات کا علم ہوتا ہے ، اور خاندان کے افراد کے مابین تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے ، اور پھر گھر کے بچوں کو کھانے پینے کے آداب ، اور بڑوں کے ساتھ بات چیت کی تعلیم بھی حاصل ہوتی ہے ، اور اس کے علاوہ خاوند و بیوی کے مابین محبت ، اور والدین اور ان کی اولاد کے مابین پیار بڑھتا ہے .

خاندان کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ ان سب مصلحتوں کو مدنظر رکھتا ہوا ان کو جمع کرنے کی کوشش کرے ، یعنی کچھ ایام اپنے گھر میں خاندان کے ساتھ افطاری کرنے کے لیے مخصوص کر لے ، اور کچھ ایام مسجد میں نمازیوں کے ساتھ افطاری کرے .

اور اس بات کا خیال رکھے کہ خاندان کا خیال کرنا ، اور اپنی اولاد اور بچوں کی دیکھ بھال اور ان کو دین کی تعلیم اور دینی آداب سکھانے فرض ہیں ، اور مسجد میں دوست واحباب اور نمازیوں سے صرف ملاقات نفل ہے کیونکہ یہ تو نماز تراویح ، یا کسی علمی درس وغیرہ کے موقع پر بھی ہو سکتی ہے .

واللہ اعلم .